کشمیر جل رہا ہے

تحریر: محمد اقبال شمس

"کشمیر میں کرفیو گے آج پانچوں دن تھا۔۔زارا جو پانچ سال کی تھی اپنی امی سے بولی۔۔
امی !آخر آپ مجھے باہر جانے کیوں نہیں دیتی ؟ میری سہیلیاں میرا انتظار کررہی ہونگی۔۔ ہم روز کھیلتے ہیں پھر کیوں جانے نہیں دے رہی۔۔اور اسکول بھی جانے نہیں دیتی جبکہ پہلے تو زبردستی بھیجتی تھی "اس کی امی طاہرہ بولی۔۔"بیٹا !اب میں تمھیں کیسے سمجھاؤ۔۔۔دیکھو باہر بہت سارے فوجی پستول لے کر کھڑے ہوئے ہیں اور انھوں نے منع کیا ہوا ہے کہ کوئی بھی اپنے گھر سے باہر نکلا تو اسے گولی ماردیں گے۔۔اب بتا میں تجھے کیسے بھیجوں۔۔اور ویسے بھی تمھاری سہلیلیاں بھی اپنے گھروں سے باہر نہیں نکل سکتی ان کو بھی منع کیا ہے پھر تو کس کے ساتھ کھیلے گی۔۔جا۔۔ جاکر اپنے بھائی کے ساتھ صحن میں کھیل لے "اسی دوران اچانک باہر سے شدید فائرنگ کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔ جسے سن کر زارا فوراً اپنی ماں

سے لپٹ گئی۔۔ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہوگی کہ کسی نے ان کا دروازہ زور زور سے پیٹنا شروع کردیا۔۔اچانک دروازے کی اس طرح دستک سے وہ چونک کہ رہ گئی۔۔

****

رافع اپنے ساتھیوں رمیز، فاروق اور دلاور کے ساتھ ایک کمرے میں موجود تھا۔۔رائفلیں ان کے کاندھوں پر لٹکی ہوئی تھیں۔۔۔رافع بولا! ساتھیوں یوں تو ہم پر ہمیشہ سے کڑا وقت رہا ہے مگر اس دفعہ دشمنوں نے ساری حدیں پار کردی ہیں۔۔پانچ دن سے لگاتار کرفیو لگایا ہوا ہے۔۔اور ان سے کوئی بعید نہیں کہ کرفیو کب تک جاری رہتا ہے۔۔دلاور بولا۔۔ہاں !اور تو اور ہم مسجدوں میں جاکر عبادت بھی نہیں کرسکتے۔۔کل جمعہ ہے ہم لوگ کیسے جمعہ کا اہتمام کرسکیں گے۔۔فاروق بولا۔۔ہاں بھائی آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔۔پہلے تو ہم نے اپنے مزید ساتھیوں کے ساتھ مل کر دشمنوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔۔کرفیو کی وجہ سے ان سے ملنا بہت مشکل ہے۔۔اور ہم چار ساتھی کیا کرسکتے ہیں؟۔۔رمیز اپنی بندوق اپنے کاندھے سے اتارتے ہوئے بولا۔۔ہم چار ضرور ہیں پر لاچار نہیں۔۔اندھیرے کو ختم کرنے کے لئے معلولی سی چنگاری بھی بہت ہوتی ہے۔۔ہم چار ہوکر بھی ان سے مقابلہ کرئیں گے۔۔ہاں !لیکن بہت احتیاط کی ضرورت ہے رافع بولا۔۔فاروق بھی اپنے کاندھے سے بندوق اتارتے ہوئے بولا۔۔جب دل میں جذبہ ایمانی ہو تو پھر احتیاط نہیں کرتے ہیں دشمن کے آگے سینہ تان کے کھڑے ہوجاتے ہیں۔۔یہ کہہ کر وہ دروازہ کی کنڈی کھولنے کے لئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دروازے کی طرف بڑھا۔۔اس کے تینوں ساتھی بھی اس کے پیچھے ہولیے۔۔فاروق نے دروازہ کھولا۔۔اور بندوق کا منھ کھول کر باہر کی طرف لپکا اس کے پیچھے اس کے ساتھی بھی نکلے اور دشمنوں پر فائرنگ شروع کردی۔۔دشمن اس اچانک حملے سے گھبرا گیا۔۔ان کا حملہ اتنا شدید تھا۔۔کہ ان کو سنبھلنے کا موقعہ نہیں مل سکا اور وہ ڈھیر ہوتے چلے گئے۔۔اسی دوران رمیز چلایا۔۔ساتھیوں اس سے پہلے کہ فائرنگ کی آواز سن کر دشمنوں کی مزید فوج اس طرف آئے ہمیں فوراً کوئی پناہ ڈھونڈنی ہے۔۔۔یہ کہہ کر وہ ایک گلی میں داخل ہوئے۔۔قریب سے انہیں فوجیوں کے ٹرکوں کی آوازیں آنے لگیں۔۔انھوں نے فوراً ایک دروازے کو زور زور سے بجانا شروع کردیا۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ ٹرک ان تک پہنچتے اچانک وہ دروازہ کھلا۔۔اور وہ فوراً اس میں داخل ہوگئے۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

****

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فائرنگ کی آواز سن کر فوجیوں سے بھرے دو ٹرک اور ایک جیپ فوراً وہاں پہنچی۔۔جیپ سے کیپٹین وجے اترا اور اپنے فوجیوں کی لاشوں کے پاس کھڑا ہوکر افسوس کے لئے اپنے سر سے کیپ اتارا وہ کچھ دیر خاموش رہا پھر وہ فوراً اپنے ایک فوجی جوان سے مخاطب ہوا۔۔"جاؤ جاکر رپورٹر کرسٹین کو فوراً بلا کر لاؤ۔۔تھوڑی ہی دیر میں کرسٹین اپنا کیمرہ سنبھالے آئی۔۔اسے دیکھتے ہی کیپٹین بولا۔۔یہ دیکھو کرسٹین !کیا حال کیا ہے ان مجاہدین نے ہمارے فوجیوں کا۔۔اور تم کہتی ہو کہ ہم ظلم کررہے ہیں کیا کشمیریوں کا ظلم تم کو نظر نہیں

آتا۔۔جو وہ ہمارے ساتھ کرتے ہیں اب کرو اس کی کوریج اور بتاؤ دنیا کو کہ کیسے ظالم ہیں یہ دہشت گرد، چھپ کر وار کر کے ہمارے فوجیوں کو کیسے بے دردی سے مارا ہے۔۔کرسٹین بولی۔۔کیپٹین آپ کو یہ تو نظر آگیا کہ انھوں نے بے دردی سے آپ کے فوجیوں کو مارا ہے۔۔پر آپ اس سے کیوں نظر چرا رہے ہیں کہ آپ کے فوجی نہتے کشیریوں پر کیسا ظلم کرتے ہیں اور تو اور پانچ دن سے مسلسل کرفیو لگا کر ان کی زندگی مفلوج کردی ہے۔۔آپ سچ بتائیں اس صورت میں وہ کیا خاموش ہوکر بیٹھ جائیں آپ لوگ ایسے حالات کیوں پیدا کرتے ہیں کہ وہ جنونیت اپنائیں۔۔چیونٹی کو بھی کوئی تنگ کرتا ہے تو وہ بھی کاٹ لیتی ہے یہ تو پھر انسان ہیں۔۔کیپٹین بولا۔۔ٹھیک ہے اب تم جاؤ یہاں سے میں نے تمھارا بھاشن سننے کے لئے تمھیں نہیں بلایا ہے۔۔پھر وہ اپنے فوجیوں سے مخاطب ہوا۔۔دیکھو وہ سب دہشت گرد انہی گلیوں میں گھسے ہیں اور یقیناً انھوں نے کسی گھر میں پناہ لی ہوگی۔۔ایک ایک گھر کی تلاشی لو وہ زندہ نہیں بچنے چاہیئے۔۔او کے سر۔۔۔یہ کہہ کر تمام فوجی اس گلی میں داخل ہوئے اور گھر گھر تلاشی لینے گے۔۔۔اچانک ایک فوجی چیخا۔۔سر! یہ دیکھیں۔۔۔کیپٹین وجے آنکھیں پھاڑیں اس چیز کو دیکھنے لگا۔۔۔

****

دروازے پر مسلسل دستک سے طاہرہ پریشان ہوگئی۔۔"یقیناً یہ مجاہدین ہی ہونگے جنھوں نے فوجیوں کو واصل جہنم کر کے اب پناہ کی تلاش میں بھٹک رہے ہونگے۔۔میں انہیں پناہ

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ضرور دونگی "اس نے دل میں سوچا اور فوراً دروازے کی طرف بڑھی۔۔دروازہ کھولا تو سامنے "چار مجاہدین ہاتھوں میں رائفل تھامے کھڑے تھے۔۔وہ بولے۔۔ "ہمیں پناہ چاہیئے۔۔ طاہرہ نے فوراً دروازہ چھوڑا۔۔وہ چاروں فوراً گھر کے اندر داخل ہوئے۔۔طاہرہ نے جھٹ دروازہ بند کردیا۔۔۔ان میں سے ایک کی ٹانگ سے گولی لگنے کی وجہ سے خون بہہ رہا تھا۔۔طاہرہ فوراً اندر کمرے کی طرف گئی اور مرہم پٹی کا سامان لے کر آئی۔۔اور وہ ان کو دیتے ہوئے بولی۔۔"یہ لیں۔۔فوراً ان کی مرہم پٹی کردیں تاکہ خون بہنا بند ہو۔۔گولی فاروق کو لگی تھی۔۔رمیز نے فوراً سامان اس سے لیا اور اس کی مرہم پٹی کرنے لگا۔۔پٹی کرنے سے اس کا خون نکلنا بند ہوگیا۔۔رمیز بولا۔۔"محترمہ !اس گھر میں کوئی مرد ہو تو اس کو بلادیں۔۔وہ بولی"!نہیں گھر میں کوئی مرد نہیں ہے میرے شوہر ضروری کام سے کہی گئے ہوئے تھے کرفیو کی وجہ سے وہاں پھنس کر رہ گئے ہیں۔۔آپ مجھے اپنی بہن سمجھے۔۔دلاور "بولا۔۔جی وہ تو ٹھیک ہے۔۔پر ہم اس طرح بعغیر مرد کے آپ کے گھر پناہ نہیں لے سکتے طاہرہ بولی۔۔میں نے آپ لوگوں کو بھائی بولا ہے اور کوئی بہن اپنے بھائیوں کو مصیبت میں تنہا نہیں چھوڑ سکتی اور ویسے بھی آپ لوگ ہمارے لئے تو دشمنوں سے لڑ رہے ہو۔۔دلاور بولا۔۔وہ تو ٹھیک ہے۔۔لیکن دشمن فوجی ہمیں ڈھونڈنے کے لئے یقیناً یہاں ضرور پہنچے گے آپ مصیبت میں پڑ سکتی ہے گھر میں کوئی ایسی پناہ ہو جس میں ہم چھپ سکیں۔۔وہ بولی۔۔جہاں تک مصیبت کی بات ہے تو ہم پہلے ہی مصیبتوں میں گھرے ہوئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہیں۔۔اس سے بڑی مصیبت اور کیا آئے گی۔۔آپ لوگ ایسا کریئں اوپر پانی کی ٹنکی ہے اس میں چھپ جائیں۔۔رمیز بولا: لیکن اس میں تو پانی ہوگا اس میں کیسے چھپ سکتے ہیں؟۔۔وہ بولی: جی پانی تو ہے پر اتنا نہیں ہے کہ آپ اس میں چھپ نہ سکیں۔۔اسی دوران انہیں بہت سے بھاری قدموں کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔قدموں کی آوازیں قریب سے قریب آنے لگیں پھر اچانک زور زور سے دروازہ پیٹنے کی آوازیں آئیں۔۔۔۔جسے سن کر سب کے چہروں کا رنگ فق گیا۔۔۔

****

کیپٹین وجے اس چیز کو غور سے دیکھا جارہا تھا۔۔وہ انسانی خون تھا۔۔یہ دیکھ وہ چیخا۔۔۔جوانوں !یہ خون یقیناً ان دہشت گردوں میں سے کسی ایک کا ہوگا۔۔جو ہمارے جوانوں کی فائرنگ سے زخمی ہوا ہوگا۔۔وہ لوگ یہی کہی چھپے بیٹھیں ہیں۔۔اب یہ خون ہمیں ان تک پہنچائے گا۔۔۔وہ خون کے قطروں کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔۔خون کے قطرے ایک گھر کے پاس ختم ہوگئے تھے۔۔۔وہ چیخا۔۔دہشت گرد یقیناً اسی گھر میں چھپے ہیں۔۔اس نے اپنے جوانوں کو اشارہ کیا کافی تعداد میں فوجی اس طرف دوڑیں چلے آئے۔۔اور اس گھر کے دروازے کو زور زور سے پیٹنے گے۔۔۔

****

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دورازہ بے دردی سے پیٹا جارہا تھا۔۔ طاہرہ ان مجاہدین سے فوراً بولی۔۔آپ سب لوگ فورا اوپر چھت پر جاکر پانی کی ٹنکی میں چھپ جائیں ۔۔ میں ان لوگوں کو دیکھتی ہوں۔۔ لیکن آپ کو بھی خطرہ ہے ہم آپ کو ایلے کیسے چھوڑ سکتے ہیں ۔۔وہ بولی :آپ لوگ میری فکر نہ کرئیں اس قوم کو مجھ سے زیادہ آپ لوگوں کی ضرورت ہے۔۔۔دروازہ مسلسل پیٹا جارہا تھا۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی وہ لوگ اوپر کی طرف بھاگے۔۔۔ان کے جانے کے بعد طاہرہ نے دروازہ کھولا۔۔دروازہ کھلتے ہی فوجی اسے دھکا دیتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے اور پورے گھر کی تلاشی لینے گے۔۔۔ سر !یہاں کوئی بھی نہیں ہے۔۔ایک فوجی کیپٹن وجے سے بولا۔۔"اچھا !لیکن خون کے نشان تو یہی کی گواہی دے رہے ہیں۔۔۔کہاں چھپا رکھا ہے دہشت گردوں کو۔۔وہ اس کے بال زور سے پکڑتے ہوئے بولا۔۔وہ درد سے کراہنے لگی ۔۔"مجھے نہیں معلوم آپ کس کی بات کررہے ہیں یہاں کوئی بھی نہیں آیا ہے۔۔"وجے اس کے بال اور زور سے کھینچتے ہوئے بولا۔۔"زیادہ ہوشیاری دکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تم کشمیریوں کو ہم اچھی طرح جانتے ہیں تم لوگ دہشت گردوں کو پناہ دیتے ہو۔۔ سچ سچ بتاؤ کہاں چھپے بیٹھے ہیں وہ لوگ۔۔اگر تم نے نہیں بتایا تو تمھارا گھر جلا دونگا۔۔وہ بولی۔۔آپ ہمارا گھر کیا جلائیں گے پہلے ہی ہمارا گھر، کشمیر جل رہا ہے۔۔ "یہ سن کر کیپٹین نے اسے ایک طرف دھکا دیا وہ زور سے گری۔۔اس کے بچوں نے اپنی ماں کو گرا ہوا دیکھا تو وہ روتے ہوئے اس سے لپٹ گئے۔۔۔وجے نے اپنی رائفل کا رخ اس کر طرف کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور دھاڑا۔۔"سیدھی شرافت سے بتاؤ وہ دہشت گرد کہاں ہیں ورنہ میں تمھارے بچوں سمیت تمھیں ماردونگا۔۔ "وہ بولی": ارے موت سے ہمیں کیا ڈراتا ہے موت تو راستہ ہے اپنے رب سے ملنے کا چلا گولی اور اپنی درندگی کی روایت برقرار رکھ "یہ سن کر اسے طیش آگیا اس نے نشانہ لیتے ہوئے اپنی رائفل کی نالی کا رخ اس کی طرف کیا۔۔اس سے پہلے کہ وہ اس کو فائر مارتا اچانک وہ گھر اللہ اکبر کے نعروں سے گونجا۔۔ مجاہدین اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے اچانک چھت سے نیچے آتے ہوئے فائرنگ شروع کردی۔۔اچانک حملے سے فوجی بوکھلا گئے۔۔ طاہرہ فوراً اپنے بچوں کو لے کر اندر کمرے کی طرف بھاگی۔۔رافع نے اپنی فائرنگ سے وجے کا بھیجا اڑادیا ان کا حملہ اتنا شدید تھا کہ ان فوجیوں کو سنبھلنے کا موقع نہیں مل سکا۔۔وہاں موجود سارے فوجی مارے گئے۔۔۔اس سے پہلے کے باہر سے مزید فوجی آتے وہ چاروں فوراً اوپر چھت کی طرف بھاگے مزید فوجی گھر میں داخل ہوگئے تھے۔۔وہ اپنے ساتھیوں کی خون میں لت پت لاشوں کو دیکھ کر ہکا بکا رہ گئے۔۔اچانک ایک فوجی چیخا۔۔وہ دیکھو دہشت گرد اوپر کی طرف گئے ہونگے۔۔وہ سب فوراً اوپر کی طرف بھاگے۔۔مگر ان لوگوں نے اوپر سے دوسری جگہہ بھاگنے کا راستہ ڈھونڈ لیا تھا۔۔ فوجی اوپر سے ناکام واپس آئے۔۔انھوں نے فوراً ایمبولینس بلوالی اور اپنے ساتھیوں کو اس میں ڈال کر لے گئے۔۔ان کے جاتے ہی طاہرہ کمرے سے باہر آئی اس کا صحن خون کا دریا کا منظر پیش کررہا تھا۔۔۔اسے اس بات کی بے حد خوشی تھی کہ مجاہدین بھاگنے میں کامیاب ہوگئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھے۔۔اس نے آسمان کی طرف منھ اٹھا کر کہا۔۔یا اللہ ان تمام مجاہدین کی حفاظت فرما جو کشمیر کی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔۔۔ اور ہمارا کشمیر جلد آزاد فرمادیں۔۔۔آمین۔۔

(ختم شد)

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/